تلخیص و ترجمہ

قرآن مجید کے تراجم دنیا کی مختلف زبانوں میں

۱۹۳۶ء میں حکومتِ مصر نے ارادہ کیا تھا کہ قرآن مجید کا ایک نہایت صحیح اور مستند ترجمہ اجنبی اقوام میں شائع کرے تاکہ دنیا کی مختلف زبانوں میں اب تک جو تراجم بکثرت شائع ہو چکے ہیں اور جن میں بڑی بڑی فاش غلطیاں رہ گئی ہیں اُن کی اصلاح ہو سکے۔ اس مقصد کے لیے جامعۂ ازہر اور وزارتِ معارف دونوں کے باہمی اشتراک و تعاون سے ایک مجلس بنائی گئی جس کے صدر شیخ عبدالمجید سلیم مفتی مصر منتخب ہوئے۔ اس سلسلہ میں الہلال مصر نے اپنی تازہ اشاعت میں ان تمام تراجم کی ایک فہرست شائع کی ہے جو اب تک دنیا کی مختلف زبانوں میں ہو چکے ہیں۔ ہم ذیل میں اس فہرست کو بعینہٖ درج کرتے ہیں۔ لیکن افسوس ہے کہ یہ فہرست مکمل نہیں ہے۔ کیونکہ اس میں بنگالی، پنجابی اور سندھی زبانوں کے ترجموں کے ذکر کے باوجود اردو اور ہندی اور ہندوستان کے بعض فارسی زبان کے ترجموں کا ذکر بالکل نہیں ہے۔ اس لیے ہم نے اپنے علم کے مطابق اردو کے بعض مشہور تراجم کا ذکر آخر میں کر دیا ہے عجلت کی وجہ سے سنین اور مقامِ اشاعت درج نہ کیے جا سکے۔ تاہم ما لا یدرک کلہ لا یترک کلہ

انگریزی زبان

(۱) سکندر روس (Alexender. Ross) کا ترجمہ ۱۶۴۹ء میں لندن سے شائع ہوا۔ ۱۶۸۸ء میں اس کی مکرر طباعت ہوئی اور یہی ترجمہ ۱۸۰۶ء میں امریکہ سے اشاعت پذیر ہوا۔

(۲) ترجمۂ جارج سیل (Georges Sale) ۱۷۳۴ء میں لندن سے شائع ہوا۔ شروع میں مترجم نے

ایک طویل مقدمہ بھی لکھا ہے۔ یہ ترجمہ یورپ میں اس قدر مقبول ہوا کہ اب تک اس کے چھبیس[۲۶] اڈیشن نکل چکے ہیں۔ آخری اڈیشن ۱۹۱۳ء میں شائع ہوا۔ اس اخیر اڈیشن میں سرڈنسن روس کا ایک مقدمہ شامل ہے جو ۱۹۲۱ء میں لندن کے اورنیٹل اسکول کے صدر تھے۔ یہ ترجمہ امریکہ میں بھی آٹھ مرتبہ شائع ہو چکا ہے سب سے آخری اڈیشن ۱۹۲۹ء میں نکلا۔

(۳) روڈول (Rodwell) ۱۸۶۱ء میں لندن سے شائع ہوا، پھر مندرجہ ذیل سنین میں علی الترتیب اس کے مختلف اڈیشن نکلے۔

۱۸۷۶ء، ۱۹۰۹ء، ۱۹۱۱ء، ۱۹۱۳ء، ۱۹۱۵ء، ۱۹۱۸ء، ۱۹۲۱ء، یہ ترجمہ ۱۹۰۹ء میں امریکہ سے بھی شائع ہوا۔

(۴) ترجمہ ای۔ ایچ پامر (E.H.Palmer) دو جلدوں میں اکسفورڈ سے ۱۸۸۰ء میں پھر لندن سے ۱۹۰۰ء میں اور اس کے بعد ۱۹۲۸ء اور ۱۹۲۹ء میں اس کے مختلف اڈیشن شائع ہوئے۔ امریکہ میں ۱۹۰۹ء میں اس کی اشاعت ہوئی۔

(۵) ترجمہ عبدالحکیم خان مطبوعہ ۱۹۰۵ء

(۶) ترجمہ مرزا ابوالفضل ۱۹۱۳ء

(۷) ترجمہ محمد علی احمدی لاہور سے ۱۹۱۶ء۔ ۱۹۲۰ء۔ ۱۹۲۹ء میں تین اڈیشن شائع ہوئے۔

(۸) ترجمہ غلام سرور (G.Sarwar) ۱۹۳۰ء میں اکسفورڈ سے شائع ہوا۔

(۹) ترجمہ پکتھال (Pickthal) ۱۹۳۰ء میں لندن سے شائع ہوا، اور ۱۹۳۱ء میں یویارک میں چھپا

(۱۰) ترجمہ عبداللہ یوسف علی لاہور سے ۱۹۳۵ء میں شائع ہونا شروع ہوا (اور ۱۹۳۶ء میں مکمل ہوا)[۱]

[۱] انگریزی زبان میں ایک اور نیا ترجمہ مولانا عبدالماجد دریا بادی اڈیٹر صدق لکھنؤ نے حال میں ہی مکمل کر لیا ہے۔ مگر اب تک طبع نہیں ہوا۔ امید ہے کہ یہ ترجمہ مضامین اور مطالب کے اعتبار سے انگریزی کے اور تراجم کی بنسبت زیادہ صحیح اور مستند ہوگا۔ علاوہ ازیں معلوم ہوا ہے کہ مولانا عزیز گل صاحب دیوبندی کی انگریز بیگم بھی انگریزی میں ترجمہ کر رہی ہیں۔ توقع ہے کہ یہ ترجمہ بھی زبان و مطالب کے لحاظ سے بہتر ترجمہ ہوگا۔ انگریزی ہی میں ایک مکمل ترجمہ مرزا حیرت دہلوی کا ہے۔ اور نواب عماد الملک کا دس پاروں کا ترجمہ تو مشہور ہی ہے (مترجم)

فرانسیسی زبان

(۱) ترجمہ ڈوروییر (Du Ryer) مطبوعہ پیرس ۱۶۴۷ء۔ ۱۶۴۹ء۔ ۱۶۵۱ء۔ ۱۶۷۳ء میں چھپا۔ لاہای میں مندرجہ ذیل سالوں میں اس کی اشاعت ہوئی

۱۶۸۳ء۔ ۱۶۸۵ء۔ ۱۷۱۹ء۔ ۱۷۲۳ء اور امسٹرڈم سے ۱۷۳۴ء۔ ۱۷۵۶ء۔ ۱۷۷۰ء میں علی الترتیب تین بار چھپا۔ پھر اس ترجمہ کو انگریزی زبان میں روس (Ross) نے اور ہولینڈ کی زبان میں گلاسا کو نے ۱۶۵۸ء میں نقل کیا۔ پھر ہولینڈ کی زبان سے اس کو لانگی نے ۱۶۸۸ء میں جرمنی زبان میں منتقل کیا۔ پھر اسی ترجمہ کا ترجمہ ۱۷۱۶ء میں روسی زبان میں ڈیمٹیریوس کانٹیر نے کیا۔ اسی طرح روسی زبان میں اس ترجمہ کا ترجمہ ۱۷۹۰ء میں فرنکین نے بھی کیا۔

(۲) ترجمہ سیوری (Savary) پیرس میں ۱۷۸۳ء میں اور امسٹرڈم میں ۱۷۸۶ء میں چھپا اس کے بعد پیرس سے سنین ذیل میں متعدد بار شائع ہوا ۱۸۲۱ء، ۱۸۲۲ء۔ ۱۸۲۶ء۔ ۱۸۲۸ء۔ ۱۸۲۹ء ۱۸۹۱ء۔ ۱۹۲۶ء۔

اس مترجم نے قرآن مجید کے ترجمہ کا ارادہ کیا تو پہلے مصر آیا اور کئی سال یہاں مقیم رہ کر عربی زبان میں کمال پیدا کیا۔ یہ مترجم جب اپنے ترجمہ کی مکرر اشاعت کرتا تھا تو ہر نئے اڈیشن کے مقدمہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مقدسہ، اور عرب قبل اسلام کے حالات میں کچھ نہ کچھ اضافہ ضرور کر دیتا تھا۔ یہ ترجمہ اتنا مقبول ہوا کہ خود اس کا ترجمہ ۱۸۸۲ء میں اطالوی زبان میں۔ اور ۱۹۱۳ء میں قشتالانی زبان میں اور ۱۹۱۱ء میں ارمنی زبان میں کیا گیا۔

(۳) ترجمہ کشیرسکی (Kasimirski) یہ مترجم خود پولینڈ کا رہنے والا تھا لیکن اس نے قرآن مجید کا ترجمہ عربی سے فرانسیسی زبان میں کیا جو ۱۸۵۴ء میں پیرس میں چھپا۔ ۱۹۰۹ء تک یہ ترجمہ بیس مرتبہ شائع ہو چکا تھا۔ اس کے بعد ۱۹۲۱ء اور ۱۹۳۲ء میں شائع کیا گیا۔ یہ مترجم مصر میں خدیو اسمٰعیل کے زمانہ میں

مطبع امیری کا ناظم اور ایران میں فرانسیسی قنصل کا ترجمان تھا۔ اس نے لغت میں دو کتابیں بھی لکھی ہیں ایک قاموس عربی و فرانسیسی اور دوسری قاموس فارسی و فرانسیسی۔ یہ ترجمہ فرانسیسی زبان میں سب سے زیادہ لائق اعتماد سمجھا جاتا ہے۔ سنہ ۱۸۴۴ء میں اس ترجمہ کو قسطلانی زبان میں منتقل کیا گیا۔ کلزہ نے سنہ ۱۸۴۴ء میں اطالوی زبان میں اس کا ترجمہ چھاپا۔ پھر اسی زبان میں دوبارہ سنہ ۱۹۱۳ء میں اس کا ترجمہ ہوا۔ نیکولف نے سنہ ۱۸۶۴ء میں اس کا ترجمہ روسی زبان میں اور کوبشن نے سنہ ۱۹۱۱ء میں اس کا ترجمہ ارمنی زبان میں کیا۔

(۴) ترجمہ فاطمہ زاہدہ سنہ ۱۸۶۱ء

(۵) ترجمہ ایڈورڈ مونٹیر (E. Monter) سنہ ۱۹۲۹ء میں پیرس میں چھپا۔ یہ مترجم جنیوا کی یونیورسٹی میں سامی زبان کا پروفیسر تھا۔ اور تفسیر بیضاوی، طبری، زمخشری، اور تفسیر امام فخرالدین رازی کا درس دیتا تھا۔ فردیو کی وساطت سے اس ترجمہ کا ترجمہ اطالوی زبان میں ہوا جو سنہ ۱۹۲۹ء میں چھپا۔

(۶) ترجمہ مرڈروس (Madrus) سنہ ۱۹۲۶ء میں پیرس سے شائع ہوا۔

(۷) ترجمہ لامیش و ابن داؤد، یہ ترجمہ سنہ ۱۹۳۱ء میں طبع ہوا۔ دونوں مترجم الجزائری مسلمان ہیں۔

جرمنی زبان

(۱) ترجمہ شوبگر (Schweigger) نورمبرگ میں سنہ ۱۶۱۶ء میں طبع ہوا۔ بعد ازاں سنہ ۱۶۲۳ء۔ سنہ ۱۶۵۹ء۔ سنہ ۱۶۶۴ء میں چھپا۔

(۲) ترجمہ ڈیوڈ نارٹر (David Narreter) نورمبرگ میں سنہ ۱۷۰۳ء میں طبع ہوا۔

(۳) ترجمہ مگرلین (Megrlin) فرنکفورٹ میں سنہ ۱۷۷۲ء میں طبع ہوا۔

(۴) ترجمہ بویسن (Boysen) ہال میں سنہ ۱۷۷۳ء میں چھپا۔ یہ پہلا جرمنی ترجمہ ہے جو عربی اصل سے براہ راست کیا گیا۔ سنہ ۱۸۲۸ء میں وول (Wahl) نے تنقیح وتہذیب کے بعد اس کی مکرر اشاعت کی۔

(۵) ترجمہ المان (Ulmann) ۱۸۴۰ء میں کریفیلڈ میں طبع ہوا۔ پھر آٹھ مرتبہ اس کی نوبت آئی، آخری مرتبہ ۱۸۹۷ء میں چھپا۔

(۶) ترجمہ ہیننگ (Henning) ۱۹۰۱ء میں لیپزگ میں طبع ہوا۔ جرمنی میں آج کل یہی ترجمہ رائج ہے۔

(۷) ترجمہ گریگول (Grigull) ۱۹۰۱ء میں ہال میں طبع ہوا۔

(۸) ترجمہ روکرٹ (Rückert) ۱۸۸۸ء میں فرنکفورٹ میں چھپا۔ یہ مترجم جرمنی کا مشہور مستشرق ہے جو بہترین شاعر بھی ہے۔ اس نے دیوان حماسہ اور اس کے علاوہ اور کئی عربی دواوین کا ترجمہ جرمنی زبان میں کیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس کا یہ ترجمۂ قرآن یورپین زبانوں کے تمام ترجموں سے بدرجہا بہتر ہے۔

(۹) ترجمہ گرم (Grimme) ۱۹۲۳ء میں شائع ہوا۔

(۱۰) ترجمہ گولڈ اسمتھ (Goldschmidt) برلن سے ۱۹۱۶ء اور ۱۹۲۳ء میں دو مرتبہ چھپا۔

(۱۱) ترجمہ لنگی (Lange) ۱۶۸۸ء میں ہمبرگ سے شائع ہوا۔

(۱۲) ترجمہ آرنلڈ (Arnold) ۱۷۴۶ء میں چھپا۔

(۱۳) ترجمہ کلامروث (Kilamroth) ہمبرگ سے ۱۹۱۰ء میں اشاعت پذیر ہوا۔

یونانی زبان

(۱) ترجمہ پنٹاٹی (Pentatie) ۱۸۸۰ء، ۱۸۸۶ء، ۱۹۲۸ء میں ایتھنز سے طبع ہوا۔ یہ مترجم اسکندریہ میں یونانی قنصل کا ترجمان تھا۔ اور اس نے فقہ میں ایک کتاب بھی لکھی ہے۔

لاطینی زبان

(۱) ترجمہ بیلیانڈر (Bibliander) ۱۵۴۳ء میں چھپا۔

(۲) ترجمۂ ماروس (Marosci) ۱۶۹۸ء میں چھپا۔

پولینڈ کی زبان

(۱) ترجمہ بوکلیفو (Bucraviego) ۱۸۵۰ء میں وارسا میں طبع ہوا۔

اٹالین زبان

(۱) ترجمۂ اریفابین (Aerivabene) ۱۵۴۷ء میں طبع ہوا۔

(۲) ترجمۂ کزہ (Calza) مطبوعہ ۱۸۴۷ء

(۳) ترجمہ بنزیری (Banzeri) مطبوعہ ۱۸۸۲ء۔ ۱۹۱۲ء۔ ۱۹۱۳ء

(۴) ترجمۂ ویولانٹی (Vialante) روم سے ۱۹۱۲ء میں شائع ہوا۔

(۵) ترجمہ برانسی (Branchi) ۱۹۱۳ء میں فرانسیسی ترجمہ کے اٹالین ترجمہ کی حیثیت سے شائع ہوا۔

(۶) ترجمہ فراقاسی (Faracossi) ۱۹۱۴ء میں طبع ہوا۔ یہ مترجم میلان میں عربی زبان کا پروفیسر تھا۔

(۷) ترجمۂ فروجو (Frojo) پیری میں ۱۹۲۸ء میں چھپا۔

(۸) ترجمہ بونلی (Bonelli) میلان میں ۱۹۲۹ء میں چھپا۔ مترجم آج کل نیپلز میں مشرقی زبانوں کا پروفیسر ہے اور فارسی اور ترکی دونوں زبانیں خوب جانتا ہے۔

پرتگالی زبان

اس زبان میں صرف ایک ترجمہ کا حال دریافت ہو سکا ہے جو ۱۸۸۲ء میں فرانسیسی ترجمہ سے کیا گیا

اسپینی زبان

(۱) ترجمہ ڈی ریلس (De-Relos) ۱۸۴۴ء میں میڈرڈ سے شائع ہوا۔

(۲) ترجمہ اورٹز (Ortiz) برشلونہ میں سنہ ۱۸۷۲ء میں چھپا۔

(۳) ترجمہ مرگیونڈو (Marguindo) سنہ ۱۸۷۵ء میں میڈرڈ سے شائع ہوا۔

(۴) ترجمہ براوو (Bravo) سنہ ۱۹۰۷ء میں برشلونہ میں چھپا۔

(۵) ترجمہ کاٹو (Cato) سنہ ۱۹۱۳ء، سنہ ۱۹۳۱ء اور سنہ ۱۹۳۶ء میں میڈرڈ سے شائع ہوا۔

سروی زبان

(۱) ترجمہ مکولوبیراشن (Mico-Lubibratie) سنہ ۱۸۹۵ء میں بلگریڈ سے شائع ہوا۔

ہالینڈ کی زبان

(۱) ترجمہ شوگر (Schueigger) ہمبرگ میں سنہ ۱۶۴۱ء میں طبع ہوا۔

(۲) ترجمہ گلاسمیٹر (Glassmater) سنہ ۱۶۵۸ء و سنہ ۱۶۹۹ء میں دوبار چھپا۔

(۳) ترجمہ زولنس (Zollens) بٹیویا میں سنہ ۱۸۵۹ء میں چھپا۔

(۴) ترجمہ کیزر (Keyser) سنہ ۱۸۶۰ء و سنہ ۱۸۶۸ء سنہ ۱۹۰۵ء بہ سنہ ۱۹۱۶ء میں ماریم میں طبع ہوا

(۵) محمد علی احمدی کا ترجمہ بھی انگریزی سے ہولینڈ کی زبان میں منتقل کیا گیا ہے۔

البانی زبان

(۱) اس زبان میں صرف ایک ترجمہ معلوم ہو سکا ہے جو ایک مسلمان ا۔م۔ق نے کیا ہے۔

عبرانی زبان

(۱) ترجمہ رکندرف (Reckendarf) لیپزگ میں سنہ ۱۸۵۷ء میں چھپا۔

(۲) ترجمہ ریولین سنہ ۱۹۳۲ء میں قدس میں چھپا۔

انڈوچائنا کی زبان

(۱) ترجمہ احمد شاہ کو نیور میں سنہ ۱۹۱۸ء میں طبع ہوا۔

ڈنمارک کی زبان

(۱) ترجمۂ پڈرسن کوپن ہیگن میں ۱۹۱۹ء میں طبع ہوا۔ یہ مترجم آج کل یہاں کی یونیورسٹی میں سامی زبانوں کا پروفیسر ہے۔

(۲) ترجمۂ بول (Buhl) کوپن ہیگن میں ۱۹۲۱ء میں طبع ہوا

ارمنی زبان

(۱) ترجمہ امیر چنگز (Amir Changanz) ۱۹۰۹ء اور ۱۹۱۰ء میں درنہ میں طبع ہوا۔

(۲) ترجمہ لورنز (Lorenzo) ۱۹۱۱ء میں آستانہ میں طبع ہوا۔

(۳) ترجمہ کوربیتیان (Kourbetian) ۱۹۱۲ء میں درنہ میں چھپا۔

رومانی زبان

(۱) ترجمۂ ایسوپسکل (Isopescul) ۱۹۱۲ء میں طبع ہوا۔

آسٹریا کی زبان

(۱) زدمایر و گدیون (Szedmayer et Gedeon)

(۲) ترجمہ گرسون (Gerzon)

جاپانی زبان

(۱) ترجمۂ سکاموٹو (Sakmoto) ٹوکیو میں طبع ہوا۔

بوہیمی زبان

(۱) ترجمہ ویسلی (Vasely) ۱۹۲۵ء میں پراگ میں چھپا

(۲) ترجمۂ نیکل (Nykl) ۱۹۳۳ء میں پراگ میں طبع ہوا۔

چینی زبان

بلغاری زبان: ترجمۂ ٹوموف اور شکوف (Tomov et Skokov) صوفیہ میں ۱۹۲۳ء میں طبع ہوا

(۱) ترجمہ پاؤمن چین چنگ (Pao Min Chen Ching) سنہ ۱۹۳۵ء میں طبع ہوا

(۲) ترجمہ لوین چودہواجو سنہ ۱۹۲۳ء میں طبع ہوا۔

(۳) ترجمہ جنچوک می شنگھائی میں سنہ ۱۹۳۶ء میں طبع ہوا۔

(۴) ترجمہ چی چنگ سنہ ۱۹۳۷ء میں طبع ہوا۔

سویڈن کی زبان

(۱) ترجمہ کروسنسٹولپ (Cruesenstolp) اسٹاکہالم میں سنہ ۱۸۴۳ء میں چھپا

(۲) ترجمہ تورنبرگ (Torenberg) لندن میں سنہ ۱۸۴۷ء میں چھپا۔

(۳) ترجمہ زٹرسٹین (Zeiterstein) اسٹاکہالم میں سنہ ۱۹۱۷ء میں چھپا۔

افغانی زبان

اس زبان میں صرف ایک ترجمہ کا پتہ چلا ہے جو سنہ ۱۳۱۹ھ میں چھپا۔

سواحلی زبان

(۱) ترجمہ (Dale) لندن میں سنہ ۱۹۲۳ء میں چھپا، یہ مترجم زنجبار میں گرجا کا پادری ہے۔

بنگالی زبان

(۱) اردو میں حضرت شاہ رفیع الدین کا جو ترجمہ ہے سنہ ۱۳۴۹ھ میں اس کو بنگالی زبان میں منتقل کیا گیا

(۲) ترجمہ ابن محمد عبد الحق کو دھومیان نے بنگالی زبان میں سنہ ۱۹۰۱ء میں منتقل کیا۔

(۳) ترجمہ نعیم الدین سنہ ۱۸۹۹ء

(۴) علماء بنگال کی ایک مجلس نے مل کر ایک ترجمہ کیا جو کلکتہ سے سنہ ۱۸۸۲ء میں اشاعت پذیر ہوا

(۵) ترجمہ گولڈساک سنہ ۱۹۰۸ء و سنہ ۱۹۲۰ء میں دو مرتبہ چھپا۔

پنجابی زبان

(۱) ترجمہ حافظ محمد بارک اللہ لاہور میں ۱۲۹۷ھ اور ۱۲۸۸ھ میں چھپا۔

(۲) ترجمہ ہدایت اللہ غلزئی لاہور میں ۱۳۰۵ھ میں چھپا۔

(۳) ترجمہ شمس الدین بخاری امرتسر میں ۱۳۱۲ھ میں طبع ہوا۔

(۴) ترجمہ فیروز الدین ۱۹۰۳ء میں چھپا۔

سندھی زبان

(۱) ترجمہ عزیز اللہ المقلوی بمبئی میں ۱۲۹۲ھ میں طبع ہوا۔

(۲) ترجمہ محمد صدیق عبدالرحمن بمبئی میں ۱۳۹۷ھ میں چھپا۔

گجراتی زبان

(۱) ترجمہ عبدالقادر بن لقمان بمبئی میں ۱۸۷۹ء میں چھپا۔

(۲) ترجمہ حافظ عبدالرشید دہلی میں ۱۳۱۱ھ اور ۱۳۰۶ھ میں چھپا۔

(۳) ترجمہ محمد اصفہانی بمبئی میں ۱۹۰۰ء میں چھپا۔

(۴) ترجمہ غلام علی ۱۹۰۳ء میں طبع ہوا۔

اُردو زبان

(۱) ترجمہ حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسنؒ دیوبندی (۲) ترجمہ حضرت شاہ عبدالقادر دہلوی (۳) ترجمہ حضرت شاہ رفیع الدین دہلویؒ (۴) ترجمہ مولانا عبدالحق دہلوی (۵) ترجمہ مولانا اشرف علی تھانوی (۶) ترجمہ مولوی نذیر احمد دہلوی (۷) ترجمہ مرزا حیرت دہلوی (۸) ترجمہ مولوی فتح محمد صاحب جالندھری (۹) ترجمہ مولانا عاشق الٰہی میرٹھی (۱۰) ترجمہ ڈاکٹر عبدالحکیم خاں (۱۱) ترجمہ مولوی احمد رضا خاں صاحب بریلوی (۱۲) ترجمہ مولانا ابوالکلام آزاد دہلوی۔

(۱۳) ترجمہ خواجہ حسن نظامی دہلوی۔

جاوی زبان:- ترجمہ نیاوپاو (Nyaupa ā) سمارنگ میں ۱۹۰۳ء میں چھپا۔